

# گورنر حضرات کی کانفرنس کا اولین دن “ریاستوں میں اعلیٰ تعلیم اور - نرمنندی ترقیات اور صنعت کاری- نوجوانوں کو روزگار کے حصول کے لائق بنانا” کے موضوع پر پرنٹیشن اور تبادلہ خیالات کے ساتھ مکمل - وا

Posted On: 13 OCT 2017 12:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 13 اکتوبر؛ گورنروں/ لیفٹننٹ گورنروں کی 48 ویں کانفرنس کا پہلا دن، 12 اکتوبر 2017 کو، راشٹریتی بھون میں ‘ریاستوں میں اعلیٰ تعلیم اور - نرمنندی ترقیات اور صنعت کاری- نوجوانوں کو روزگار کے حصول کے لائق بنانا’ کے موضوعات پر پرنٹیشن اور تبادلہ خیالات کے ساتھ مکمل ہوا۔ انسانی وسائل کی ترقی اور فروغ کی وزارت کے وزیر، جناب پرکاش جاؤڈیکر اور - نرمنندی ترقیات اور صنعت کاری کے وزیر، جناب دھرمیندر پردھان نے، ایجنڈے میں شامل موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے، لائحہ عمل اور نظریاتی خاکے پر مشتمل، پرنٹیشن پیش کیا۔ گورنر حضرات نے بھی اپنی جانب سے اپنے تاثرات اور نظریات پیش کیے اور اور اپنی اپنی متعلقہ ریاستوں کے تجربات بیان کیے۔

کانفرنس کا ایجنڈہ اس انداز سے وضع کیا گیا ہے کہ یہ ایجنڈہ ‘ نیوانڈیا 2022 ’ کے ہدف کو حاصل کرنے کے سلسلے میں قومی مشن کے طور پر کام کرسکے۔ بھارت 2022 میں حصول آزادی کے 75 برس مکمل کرلے گا۔ مرکزی حکومت نے، نیوانڈیا 2022 کے لیے، ایک نظریاتی خاکہ وضع کیا ہے جو تعلیم اور - نرمنندی میں مہارت بہم پہنچانے کے سلسلے میں اقدامات کا متقاضی ہوگا۔ اس کے لیے شہریوں کی تعلیمی صلاحیت، صحت اور صفائی ستھرائی کی صلاحیتوں کو - مہمیز کرنا ہوگا اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہوگا۔ اسی کے تحت، سرکاری خدمات کی کوالٹی کو، بہتر بنانے اور بہتر طور پر ان خدمات تک سب کی رسائی کو آسان بنانے کا بھی منصوبہ ہے۔

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 27 گورنر اور تین لیفٹننٹ گورنر اس کانفرنس میں حصہ لے رہے ہیں۔ دادرہ اور نگر حویلی نیز دمن اور دیو کے ایڈمنسٹریٹر حضرات نیز لکشدیپ کے ایڈمنسٹریٹر بھی خصوصی مدعوین کے طور پر شامل ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ ہند، وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور دیگر مرکزی وزرا نے بھی اس کی کانفرنس میں حصہ لیا۔

اس سے قبل دن میں اپنے افتتاحی کلمات میں صدر جمہوریہ ہندجناب رام ناتھ کووند نے کہا کہ نوجوانوں کو تعمیر قوم کے عمل سے مربوط کرنا ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم اور - نرمنندی، ترقیات کے شعبے میں، ریاستی سطح پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے زور دے کر کہا کہ شہریوں پر اعتماد کیا جانا ضروری ہے ۔ انھوں نے افراد کے ذریعے دستاویزات کی از خود تصدیق کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ پاسپورٹ حاصل کرنے کے لیے آسان میکانزم اب ایک حقیقت کی شکل لے چکا ہے۔ انھوں نے ریاستوں سے کہا کہ وہ وہ شہریوں پر اعتماد کرنا سیکھیں اور اس فلسفے کو فروغ دیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کے ہر حصے کی ترقی کے پس منظر میں یہ بات از حد اہم ہے کہ آئین ہند کے پانچویں اور چھٹیوں جدول میں قبائلی اور دیگر برادریوں کا ذکر ہے جن پر خصوصی توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا تصور، صرف اسی صورت میں حقیقی شکل لے سکتا ہے جب، ہر ایک ریاست ترقی کے عمل سے ہمکنار ہو۔

صدر جمہوریہ ہند کے خطاب کے بعد کانفرنس میں شامل معمر ترین گورنر، گورنروں کے سربراہ، جناب ای ایس ایل نرسمہن، جو آندھراپردیش اور تلنگانہ کے گورنر ہیں، نے توانائی اور ٹیکنالوجی سے لے کر صحت اور - مہم گیر ترقیات جیسے موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے، ترقیات سے متعلق مختلف چنوتیوں کا ایک پورا خاکہ پیش کیا۔

اولین اجلاس سے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے خطاب کیا۔ 2022 تک نیوانڈیا کے ہدف کے حصول کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم موصوف نے زور دے کر کہا کہ یہ ہدف، اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتا، جب تک کہ اس میں بڑے پیمانے پر سب کی شرکت یقینی نہ بنائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بات از حد اہم ہے کہ نہ صرف نئی ٹیکنالوجی کے معاملے میں جدت طرازی کی حوصلہ افزائی کی جائے بلکہ دیرینہ مسائل کا بھی حل تلاش کیا جائے۔ انھوں نے گورنر حضرات کو تلقین کی کہ وہ طلبا اور اساتذہ سے تفصیلی گفت و شنید کریں۔ انھوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو جدت طرازی کا مرکز ہونا چاہیے۔ انھوں نے تجویز پیش کی کہ گورنر حضرات اپنی ریاستوں، خصوصاً نوجوانوں کو اور یونیورسٹی کے نیٹ ورک کو اس امر کے لیے راغب کرسکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ اس بات کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں کہ وہ ایک کھیل (کرکٹ کے علاوہ) کو اپنائیں، جس میں اُس ریاست میں بہتر مضمرات موجود ہوں اور اسی کھیل میں عمدگی کے حصول کی کوشش کریں۔

نیتی آیوگ کے وائس چئیرمین ڈاکٹر راجیو کمار نے، نیوانڈیا 2022 کے عناصر کے موضوع پر ایک پرنٹیشن پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ توجہ صاف ستھرے، صحت مند اور محفوظ بھارت پرہوگی۔ حکمرانی کی نئی مثالیں قائم کی جائیں گی جن میں شفافیت اور زیادہ جوابدہی طرہ امتیاز ہوگی۔

دوپہر کے کھانے سے قبل کے اجلاس میں، دو گروپوں میں منقسم شکل میں گفت و شنید عمل میں آئی ۔ اولین گروپ میں “نیوانڈیا 2022 کے لیے بنیادی ڈھانچہ۔” کے موضوع پر مندوبین نے تبادلہ خیالات کیے۔ اس گروپ میں درج ذیل شخصیات نے شرکت کی۔

## ریاستوں کے گورنر حضرات:

- جناب ای ایس ایل نرسمہن - آندھراپردیش اور تلنگانہ کے گورنر
- ایس سی جمیر - اڈیشہ کے گورنر
- ڈاکٹر کے کے پال - اتراکھنڈ کے گورنر
- جناب شری نواس دادا صاحب پائل - سکھ کے گورنر
- جناب کیسری ناتھ تریپاٹھی - مغربی بنگال کے گورنر
- جناب بلرام جی داس ٹنڈن - چھتیس گڑھ کے گورنر
- جناب کلیان سنگھ - راجستھان کے گورنر
- جناب تتھا گت رائے - تری پورہ کے گورنر
- ڈاکٹر نجمہ اے ہیپت اللہ - منی پور کی گورنر

- جناب بنواری لال پروہت- تمل ناڈو کے گورنر
- جناب وی پی سنگھ بڈنور- پنجاب کے گورنر اور مرکز کے زیر انتظام علاقے چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر
- جناب ستیہ پال - بہار کے گورنر
- جناب جگدیش مکھی- آسام کے گورنر

#### مرکزی وزیر

- جناب راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ
- جناب نتن جے رام گڈکری، سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں، جہاز رانی، آبی وسائل، دریائی ترقیات اور گنگا احیا کے وزیر
- جناب پیوش گوئل، ریلوے اور کوئلے کے وزیر
- ڈاکٹر جتیندر سنگھ، شمال مشرقی خطے کی ترقیات کی وزارت میں وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملہ عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت، ایٹمی توانائی کے محکمے کے وزیر مملکت، خلائی سائنس کے محکمے کے وزیر مملکت۔
- جناب ہرديپ سنگھ پوری، ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت میں وزیر مملکت (آزادانہ چارج)

#### نیتی آیوگ

- ڈاکٹر راجیو کمار، وائس چیئرمین نیتی آیوگ

#### مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹننٹ گورنر حضرات

- جناب ائل بیجل، لیفٹننٹ گورنر دلی
- ایڈمرل (سبکدوش) دیویندر کمار جوشی ، پی وی ایس ایم، اے وی ایس ایم ، وائی ایس ایم، این ایم، وی ایس ایم، انڈمان و نکوبار جزائر کے لیفٹننٹ گورنر

#### مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ایڈمنسٹریٹر حضرات (خصوصی مدعوین)

- جناب پرفل پٹیل -دادر اور نگر حویلی نیز دمن اور دیو کے مرکز ی انتظام کے علاقوں کے ایڈمنسٹریٹر
- دوسرا گروپ جس نے ”نیو انڈیا 2022“ کے لیے عوامی خدمات کے موضوع پر تبادلہ خیالات کیے، اس میں، درج ذیل شخصیات شامل تھیں

#### ریاستوں کے گورنر حضرات

- جموں و کشمیر کے گورنر جناب این این ووہرا
- میزورم کے گورنر لیفٹننٹ جنرل (سبکدوش) نربھئے شرما
- گجرات کے گورنر جن کے پاس مدھیہ پردیش کی اضافی ذمہ داریاں بھی ہیں، جناب اوم پرکاش کوبلی
- ناگالینڈ کے گورنر جناب پدم نابھا بالا کرشنا آچاری
- اترپردیش کے گورنر جناب رام نائک
- ہریانہ کے گورنر جناب کپتان سنگھ سولنکی
- مہاراشٹر کے گورنر جناب چیننا منانی ودیا ساگر راؤ
- گوا کی گورنر محترمہ مردلا سنہا
- کرناٹک کے گورنر جناب واجو بھائی ارودا بھائی والا
- کیرالہ کے گورنر جناب جسٹس (سبکدوش) پلانی سامی ستھا شیوم
- جھارکھنڈ کی گورنر محترمہ دروپدی مرمو
- ہماچل پردیش کے گورنر آچاریہ دیوبرت
- ارونا چل پردیش کے گورنر بریگیڈئیر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (سبکدوش)
- میگھالیہ کے گورنر جناب گنگا پرساد

#### مرکزی وزیر

- وزیر داخلہ جناب راجناتھ سنگھ
- قانون اور انصاف، الیکٹرانک اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر جناب روی شنکر پرساد
- صحت اور کنبہ بہبود کے وزیر جناب جگت پرکاش نڈا
- ذراعت اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے وزیر جناب رادھا موہن سنگھ
- انسانی وسائل ترقیات کے وزیر جناب پرکاش جاؤڈیکر
- پٹرولیم اور قدرتی گیس، ہنرمندی ترقیات اور صنعت کاری کے وزیر جناب دھرمیندر پردھان

#### نیتی آیوگ

- جناب امیتابھ کانت، سی ای او، نیتی آیوگ

#### مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیفٹننٹ گورنر حضرات

- پڈو چیری کی لیفٹننٹ گورنر ڈاکٹر کرن بیدی

13 اکتوبر 2017 کو، کانفرنس کا تیسرا اجلاس منعقد ہوگا۔ گونر حضرات اپنی متعلقہ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سلسلے میں مختصر طور پر اس میں حصہ لیں گے۔ اختتامی اجلاس میں گفت و شنید پر مشتمل ایک مختصر رپورٹ متعلقہ کنوینروں کی جانب سے پیش کی جائے گی۔

\*\*\*\*\*

(م ن - ن ر - 1310.2017)

U - 5142

(Release ID: 1505956) Visitor Counter : 2

